نیا ہائیسکول ہیڈماسٹر ذمہداری سنبھالتے ہی بچوں کو ہفتہ وار تقریب میں انعامات دینے لگا

ہفتہ وار انعامی تقریب کے پہلے ہی ہفتے میں حاضری 326.3 فیصد تک پہنچ گئی

رپورٹ: ثمینہ ارشد خٹک

نیا ہائیسکول ہیڈماسٹر ذمہ داری سنبھالتے ہی ہفتہ وار انعامی تقریب شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پہلی تقریب 15 مئی کو منعقد ہوئی جس میں 5000 سے زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ ہیڈماسٹر کے مطابق مقصد بچوں کو صرف سزا کے خوف سے نہیں بلکہ شوق سے اسکول لانا ہے۔

ہیڈماسٹر نے بتایا کہ ہر ہفتے ایک طالب علم کو ’طالب علم ہفتہ‘ کا ایوارڈ دیا جائے گا، جبکہ ہر جماعت کی بہترین حاضری پر کلاس ٹرافی اور نقد انعام دیا جائے گا۔ ان کے بقول ’’جب بچہ جانتا ہے کہ اس کی محنت کو پہچانا جائے گا تو وہ خود بخود اسکول آنا چاہتا ہے۔‘‘

پہلی تقریب میں 3 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر 400 طلبہ کو انعامات دیے گئے۔ ہیڈماسٹر نے کہا کہ ہر ہفتے انعامات کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ اسکول بچوں کے لیے بوجھ نہیں بلکہ خوشی کی جگہ بنے۔‘‘

ہیڈماسٹر نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ بچوں کی حاضری پر توجہ دیں اور غیر ضروری چھٹیوں سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول انتظامیہ ہر ماہ والدین کے ساتھ ایک مشاورتی نشست بھی کرے گی تاکہ بچوں کی تعلیمی پیش رفت پر بات چیت کی جا سکے۔

(صفحہ آخر کالم 2 — 1 پر ملاحظہ کریں)

ہیڈماسٹر کے مطابق تقریب کے لیے مخیر حضرات سے کوئی فنڈ نہیں لیا گیا بلکہ اساتذہ نے خود چندہ جمع کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ کسی بچے کی حاضری صرف اس لیے کم ہو کہ اس کے پاس انعام کے لیے کچھ نہیں ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اسکول کی لائبریری کو بھی فعال کیا جائے گا۔

ہیڈماسٹر نے بتایا کہ ہر ہفتے انعامات کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ اسکول بچوں کے لیے بوجھ نہیں بلکہ خوشی کی جگہ بنے۔‘‘

والدین کی جانب سے بھی تقریب کا خیرمقدم کیا گیا ہے۔ ہیڈماسٹر نے کہا کہ اسکول انتظامیہ ہر ماہ والدین کے ساتھ ایک مشاورتی نشست بھی کرے گی تاکہ بچوں کی تعلیمی پیش رفت پر بات چیت کی جا سکے۔

(صفحہ آخر کالم 2 — 1 پر ملاحظہ کریں)

ہیڈماسٹر نے بتایا کہ ہر ہفتے انعامات کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ کسی بچے کی حاضری صرف اس لیے کم ہو کہ اس کے پاس انعام کے لیے کچھ نہیں ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اسکول کی لائبریری کو بھی فعال کیا جائے گا۔

ہیڈماسٹر نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ بچوں کی حاضری پر توجہ دیں اور غیر ضروری چھٹیوں سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول انتظامیہ ہر ماہ والدین کے ساتھ ایک مشاورتی نشست بھی کرے گی تاکہ بچوں کی تعلیمی پیش رفت پر بات چیت کی جا سکے۔